© rasailojaraid.com

گذشتہ ماہ جولائی کی ۲۳ر تاریخ کو جامعہ کا سالانہ جلسہ تھا۔ اس کی صدارت کیلئے کاکا محمد عمر صاحب اور کاکا سعید احمد صاحب دونوں بھائیوں نے یاد فرمایا جامعہ سے میرا تعلق قدیم ہے مجھے کیا عذر ہو سکتا تھا چنانچہ ۲۲ر کی شام کو کالیکٹ سے روانہ ہوا علی الصباح فجر کے وقت پہونچا۔ قیام کا انتظام کاکا سعید احمد صاحب کے بنگلہ پر تھا۔ ٹھیک دس بجے جلسہ شروع ہو گیا، بنگلور۔ مدراس، امبور دانمباڑی اور ویلور وغیرہ دور دور سے لوگ آئے ہوئے تھے، مجمع اتنا زیادہ تھا کہ لوگ جلسہ گاہ کے باہر سڑک پر کھڑے تھے قرآن مجید کی تلاوت کے بعد طلبا نے اردو، عربی، انگریزی، ملیالم، اور تمل زبانوں میں بڑی اچھی اور روانی سے تقریریں کی، اس کے بعد معتمد جامعہ کاکا محمد عمر صاحب نے رپورٹ پڑھی، پھر تقسیم اسناد کے بعد "مدارس عربیہ اور عصر حاضر" کے موضوع پر میری صدارتی تقریر سوا گھنٹہ ہوئی جسے ٹیپ ریکارڈ کر لیا گیا، سب سے آخر میں تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی اور شکریہ پر جلسہ ایک بجے برخاست ہو گیا۔ نماز ظہر اور کھانے سے فارغ ہو کر جدید عمارت کو جو زیر تعمیر ہے دیکھا لائبریری بھی دیکھی مدرسہ کی پوری فضا علمی اور دینی ہے، اساتذہ طلبہ اور عمائد جامعہ سب اس رنگ میں رنگے ہوئے ہیں، جب تک رہا طبیعت بہت خوش اور بشاش رہی۔

یہاں سے فارغ ہو کر ۳ بجے دانمباڑی کے لئے روانہ ہوا جو عمر آباد سے پندرہ سولہ میل دور اور متمول و خوش حال مسلمانوں کی قدیم اور مشہور بستی ہے۔ راستہ میں امبور پڑتا تھا۔ وہاں کھڑے کھڑے جناب حکیم فضل الرحمٰن صاحب سورتی مرحوم کے مکان پر ان کے بچوں اور بچیوں سے ملا۔ پانچ بجے کے قریب دانمباڑی پہونچا۔ یہاں مسلمان بچیوں کا ایک نہایت عالیشان اور ۱۹۱۶ء کا قائم شدہ عربی۔ دینیات اور انگریزی وغیرہ کا مدرسہ ہے اس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مدرسہ کے مہتمم جناب مولانا محمد یوسف صاحب کاتب نے پہلے سے ہی مدرسہ آنے کا وعدہ لے لیا تھا۔ اس لئے مدرسہ حاضر ہوا۔ مدرسہ کے حضرات منتظمین اساتذہ اور دوسرے حضرات موجود تھے۔ سب پکے سچے اور مخلص مسلمان، ان سے ملاقات کر کے جی بہت خوش ہوا۔ ویلور سے محب مکرم مولانا سید صبغۃ اللہ صاحب بختیاری بھی آگئے تھے۔ پہلے میں نے عربی صرف ونحو اور قرآن مجید سے متعلق بچیوں سے متعدد سوالات کئے۔ ان کا فوری اور صحیح جواب سنکر ان بچیوں کے لئے بیساختہ دعائیں نکلیں۔ مغرب کے بعد مدرسہ کے بڑے ہال میں اسلام میں عورت کی حیثیت اور اہمیت پر تقریر کی۔ عشا کی نماز کے بعد صدر مدرسہ کے ہاں ایک مجمع کے ساتھ بہت پر تکلف اور لذیذ کھانا کھایا" اور اس کے بعد کالیکٹ کے لئے روانہ ہو گیا۔ یہ بڑی مسرت کی بات ہے کہ اس علاقہ کے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے دولت کے ساتھ دین کا بڑا جذبہ اور تعلیم کا ذوق وشوق بھی دیا ہے اور ملت کی اہم خدمات انجام دے رہے ہیں۔ فجزاھم اللہ خیرا لجزا۔

گذارش

تقریباً ہر ماہ خط وکتابت کے سلسلہ میں گذارش کی جاتی رہتی ہے کہ برہان کی خریداری یا ندوۃ المصنفین کی ممبری کے سلسلہ میں جب آپ کوئی خط دفتر ہذا کو تحریر فرمائیں۔ تو خط پر اپنا پورا پتہ اور برہان کی چٹ پر جو نمبر درج ہوتا ہے وہ نمبر ضرور تحریر فرما دیا کریں اسی طرح منی آرڈر کرتے وقت کوپن منی آرڈر پر اپنا پتہ اردو میں اور خریداری نمبر جو پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے ضرور تحریر فرما دیا کریں۔ مگر افسوس کے ساتھ عرض کرنا پڑتا ہے کہ بہت کم حضرات ہیں جو اس سلسلہ میں دفتر سے تعاون فرماتے ہیں ___ میں گذارش کروں گا کہ آپ حضرات دفتر کو تعاون دیکر کارکنان کی ان مشکلات کو دور فرمائیے جو ایسے موقعے پر پیش آتی ہیں۔ (منیجر)

© rasailojaraid.com